چہرے پر کلر (Face Painting) کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FMD-0516　　تاریخ: 03-08-2017

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کل مختلف مواقع پر چہرے پر مختلف قسم کے پینٹ کلر کیے جاتے ہیں، عموماً ملکی یا پارٹی پرچم کا پینٹ کیا جاتا ہے، جو کبھی پورے چہرے پر بنایا جاتا ہے، کبھی صرف گال پر مختصر سا جھنڈا پینٹ کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں حکمِ شرعی کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب، اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

چہرے پر پینٹ کے ذریعے پرچم یا کوئی اور ڈیزائن بنانے کی جائز و ناجائز دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔

جن صورتوں میں چہرے پر پینٹ کی وجہ سے چہرہ بِگڑا ہوا، بد نُما دکھائی دے، ان صورتوں میں پینٹ کرنا، کروانا شرعی اعتبار سے مثلہ یعنی چہرہ بگاڑنے کے حکم میں ہے اور یہ حرام ہے، جبکہ جن صورتوں میں پینٹ کی وجہ سے چہرہ خوبصورت لگے یا کم از کم بِگڑا ہوا نہ لگے تو یہ ناجائز و گناہ نہیں۔

بعض لوگ نہر یا دریا کے کنارے چکنی مٹی کا اپنے منہ پر لیپ کر کے شکل و صورت بد نما کر کے ہنسی مذاق اور تفریح کرتے ہیں، یہ بھی مثلہ ہی کی صورت ہے۔ اسی بناء پر فقہائے کرام نے پانی نہ ہونے کی صورت میں گیلی پاک کیچڑ سے بھی تیمم کرنے کی ممانعت فرمائی ہے کہ کیچڑ منہ پر لگنے سے منہ آلودہ اور بد نما، بگڑا ہوا دکھائی دے گا، جو مثلہ کی ہی صورت ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولو کان المسافر فی طین وردغۃ لا یجد ماء ولا صعیدا ولیس فی

ثوبه وسرجه غبار يلطخ ثوبه أو بعض جسده بالطين فاذا جف تيمم به ولا ينبغي أن يتيمم مالم يخف ذهاب الوقت لأن فيه تلطخ الوجه من غير ضرورة فيصير بمعنى المثلة "یعنی کوئی مسافر شخص کسی کیچڑ اور دلدل جیسی جگہ میں ہو، جہاں نہ پانی دستیاب ہے نہ خشک مٹّی، نہ ہی کپڑے یا زِین پر غبار ہے، تو اپنے کپڑے یا جسم کے کسی حصّے پر کیچڑ لگالے، جب خشک ہو جائے، تو اس سے تیمم کرے اور جب تک وقت نکلنے کا اندیشہ نہ ہو، اس سے تیمم نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں بلاضرورت، چہرہ آلودہ ہو کر مثلہ (صورت بگاڑنے) کے معنی میں ہو جاتا ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 27، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوٰی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"منہ کیچڑ سے سانا صورت بگاڑنا ہے اور صورت بگاڑنا مُثلہ اور مُثلہ حرام ہے، یہاں تک کہ جہاد میں حربی کافروں کو بھی مُثلہ کرنا صحیح حدیث میں منع فرمایا، جن کے قتل کا حکم فرمایا اُن کے بھی مثلہ کی اجازت نہیں دی۔ افسوس اُن مسلمانوں پر کہ باہم کھیل میں ایک دوسرے کے منہ پر کیچڑ تھوپتے ہیں یا ہنسی سے کسی کے سوتے میں اس کے منہ پر سیاہی لگاتے ہیں، یہ سب حرام ہے اور اس سے پرہیز فرض۔"

(فتاوٰی رضویہ، جلد 3، صفحہ 667، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

البتہ پینٹ کرنا، جائز ہو یا ناجائز، بہر صورت چہرے پر پینٹ کا جِرم وتہہ جم جاتی ہے اور وضو کرنے یا غسلِ فرض ادا کرنے میں پینٹ کا یہ جِرم وتہہ چہرے کی کھال پر پانی بہنے سے مانع ہے، جس کے سبب وضو و غسلِ فرض ادا نہیں ہوتا اور اس حالت میں نماز کی ادائیگی بھی نہیں ہوتی۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

10 ذو القعدۃ الحرام 1438ھ / 03 اگست 2017ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے